سوالات و جوابات (جنس)

سوال: مرد اور عورت میں کون زیادہ اثر انداز ہوتا ہے؟

جواب: دُنیا میں آج کل مرد اور عورت کی ایک جتنی ہے تعداد ایچ آئی وی یا ایڈز کے مریض ہیں۔ جبکہ ماضی میں ایچ آئی وی مردوں کی تعداد عورتوں سے زیادہ تھی۔ پچھلی دھائی سے، ایچ آئی وی سے اثر انداز مرد کے مقابلے میں عورتوں کی تعداد بڑی تیزی سے بڑھی ہے اور بڑھ رہی ہے؛ جس میں جوان خواتین 35% سے 48% تک متاثر ہیں، 15 سے 24 سال کے درمیان نوجوان خواتین 60فیصد متاثر ہیں، جبکہ سب سہارن افریقہ میں ایچ آئی وی سے متاثرہ خواتین کی تعداد 59 فیصد ہے۔

سوال: کیا جنسی عمل کے دوران خواتین زیادہ متاثر ہوتی ہیں؟

جواب: جی ہاں۔ سائنس کی نظر سے مرد کے مقابلے میں، وہ عورت جو کسی ایچ آئی وی سے متاثرہ ساتھی سے جنسی تعلق رکھتی ہے، ایچ آئی وی سے جلد متاثر ہوجاتی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ عورت کے جنسی اعضاء کی جھلی بڑی ہوتی ہے اور عورت مرد کے جنسی مواد کو وصول کرتی ہے۔اسی وجہ سے خواتین گہرے خطرے میں ہوتی ہیں۔

سوال: سماجی ناہمواری کا کیا اثر پڑتا ہے؟

جواب: البتہ سماجی ناہمواری ایک الگ موضوع لگتا ہے، لیکن یہ ایک بہت بڑی وجہ ہے خواتین کے ایچ آئی وی مثبت ہونے کی۔ وہ خواتین جو معاشی اور ثقافتی طور پر مردوں پر انحصار کرتی ہیں، وہ اپنا جسم مرد کے حوالے کردیتی ہیں اور جنسی عمل کے دوران اصلاحی گفتو و شنید کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ افریقہ میں یو این کے خاص سفارتی نمائندہ برائے ایچ آئی وی کا کہنا ہے کہ افریقہ میں جنسی ناہمواری اور عورت کی جنسی عمل کے دوران اپنے ساتھی سے اصلاحی

بات چیت کرنے کی نااہلی، دو وجہ ہیں کہ یہ وباء ختم نہیں ہورہی۔

سوال: اور کون سے عناصر عورتوں کو خطرے میں ڈالے ہوئے ہیں؟

جواب: ترقی پذیر ممالک میں، خواتین کو اکثر انتقالِ خون اور طبّی معائنے کی ضرورت پڑتی ہے، اس طرح کی کاروائی ایچ آئی وی کے منتقلی کی وجہ بھی بن سکتی ہے۔لیکن آج کل ان عمل سے ایچ آئی وی کی منتقلی کے امکانات کم ہی ہوتے ہیں۔عورت کے مرد پرمعاشی انحصار کی وجہ سے عورت کے اندر ہُنر کم ہوتا جاتا ہے اور وہ پھر خود سے کام بھی نہیں کرپاتی۔اس کی وجہ سے غربت آتی ہے اور پھر کچھ خواتین ناجائز جنسی تعلق رکھتی ہیں۔ کسی چیز یا کچھ روپوں کے بدلے نوجوان خواتین ، بوڑھے مردوں کو دے دی جاتی ہیں، جس کی وجہ سے نوجوان خواتین میں ایچ آئی وی کا وائرس سرائیت کر جاتا ہے۔

سوال: عورتیں گھر کا خاصّہ ہوتی ہیں، اگر وہ بیمار ہوتی ہیں تو کیا ہوتا ہے؟

جواب: مائیں گھر کی دیکھ بھال کرتی ہیں۔ جب کوئی بچہ بیمار ہوتا ہے تو سارا بوجھ گھر کی سربراہ خاتون پر آجاتا ہے۔ لیکن جب ماں بیمار ہوجاتی ہے تو تمام آمدنی کے ذرائع ختم ہوجاتے ہیں، بچے اسکول جانے کی بجائے، گھر کے لئے کام شروع کردیتے ہیں۔ ایک وقت آتا ہے کہ بچے یتیم ہوجاتے ہیں، پھر وہ اپنے اپنے گھر بناتے ہیں۔آج ایچ آئی وی یا ایڈز کی وجہ سے 14 لاکھ بچّے یتیم ہوچکے ہیں۔ اس رجحان کو ختم کرنے کے لئے ہمیں اپنے رویّوں میں تبدیلی لانا ہوگی، ہمیں اپنی قدریں جاننا ہونگی، ہمیں لوگوں کو ایچ آئی وی یا ایڈز کے متعلق آگاہی دینا ہوگی۔

ترجمہ: محمد شفیق